بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہفتہ وار نمبر

الفضل

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم سہ شنبہ

جلد ۳۰	۱۸ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ش	۵ شعبان ۱۳۶۱ھ	۱۸ ماہ اگست ۱۹۴۲ء	نمبر ۱۹۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ش سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۱۱ اگست کے خط میں پالم پور سے تحریر فرماتے ہیں۔ حضور کو اسہال کی شکایت قادیان سے سفر پر روانہ ہونے سے کئی روز پہلے سے تھی۔ جو آہستہ آہستہ کم ہو رہی تھی۔ مگر آج پھر اسہال شروع ہو گئے ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ حضور کے اہل بیت اور خدام خیریت سے ہیں۔

۱۲ اگست کے خط میں تحریر فرماتے ہیں:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت آج نسبتاً اچھی ہے۔ حضور کے اہل بیت اور خدام بھی خیریت سے ہیں۔ ۱۳ اگست کے خط میں تحریر فرماتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد حضور نے ضعف کی شکایت کی۔ مگر فرمایا۔ کہ یوں نسبتاً طبیعت اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہمارا آئندہ رویہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلم سے

اپنے تازہ خطبہ کے بعد، دعاؤں اور غور کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ کانگرس کی طرف سے جو ملک میں تعطل اور فساد پیدا کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ اس بارہ میں ہمارے لئے دو راستے کھلے ہیں۔ اور ان میں سے کسی ایک کا اختیار کرنا حکومت کے رویہ پر منحصر ہے۔ وہ دو راستے یہ ہیں۔

اوّل۔ کانگرس کی فساد انگیز جدوجہد کا مقابلہ کرنا۔

دوم۔ جماعتی طور پر اندرونی فساد کا مقابلہ کرنے میں حصہ نہ لینا۔ اور صرف جنگ کے متعلق کوششوں میں حکومت کی مدد پر اکتفا کرنا۔

درحقیقت امر اوّل ہی ایک مکمل راستہ ہے۔ لیکن اس بارہ میں ہمارا سابقہ تجربہ بتاتا ہے کہ اوّل حکومت پہلے کانگرس سے جنگ شروع کرتی ہے۔ اور وفادار جماعتوں کو اپنی مدد کے لئے بلاتی ہے۔ پھر جب اپنے ہمسائیوں اور بسا اوقات اپنے عزیزوں سے لڑائی شروع ہو جاتی ہے۔ گاندھی جی روزہ رکھ لیتے ہیں یا ایسی ہی کوئی اور حرکت ہو جاتی ہے۔ جو دل کی تبدیلی پر دلالت نہیں کرتی۔ بلکہ صرف ایک دھمکی ہوتی ہے۔ حکومت اس سے ڈر کر کانگرس سے صلح کر لیتی ہے۔ اور (الف) وہ تعاون کرنے والی جماعتیں جو ایک غیر ملکی حکومت کی خاطر اپنے عزیزوں، اور دوستوں سے لڑنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں۔ نہایت شرمندہ ہوتی ہیں۔ اور مہینوں اور سالوں ان کو دوسرے لوگوں کی طرف سے طعنے ملتے ہیں (ب) کانگرس کی منظم جماعت ان کے خلاف ریشہ دوانی شروع کر دیتی ہے۔ اور وہی حکومت جس کی تائید کی وجہ سے وہ جماعتیں بدنام ہوتی ہیں۔ ان وفادار جماعتوں کے خلاف کانگرسی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے کارروائیاں شروع کر دیتی ہے۔ جماعت احمدیہ کو اس کا تلخ تجربہ حاصل ہے۔ جماعت احمدیہ نے متواتر کانگرس کے خلاف جنگ میں حکومت کا ساتھ دیا۔ کانگرس کا وہ حصہ جو مسلمانوں میں کام کر رہا ہے احراری جماعت ہے یہ جماعت

پہلے جماعت احمدیہ سے اچھے تعلقات رکھتی تھی۔ ۱۹۲۷ء کی تحریک میں میرے اشتہارات پر انہوں نے لبیک کہتے ہوئے مسلمانوں کی اقتصادی تحریک کی درستی کے لئے کام کرنا شروع کیا۔ اسی سال میں چوہدری افضل حق صاحب نہایت تپاک سے مجھے شملہ میں ملتے رہے۔ اور انہوں نے بعض سفارشیں کرنے کی بھی مجھ سے خواہش کی جس کے مطابق میں نے کام کر بھی دیا۔ اس کے بعد پھر کانگرس سے ہمارا مقابلہ ہوا۔ یہ جماعت کانگرس سے مل گئی۔ اور ۳۴ء میں اس نے ہمارا مقابلہ شروع کیا۔ گورنر سے لے کر ڈپٹی کمشنر تک اس کی امداد کرتے رہے۔ اور عدالتوں میں اور عدالتوں کے باہر جماعت احمدیہ کو باغی ثابت کرنے کی کوشش کی گئی۔ ہم مسٹر بٹلر سابق نائب وزیر ہند کے ممنون ہیں جنہوں نے حکومت ہند کی معرفت پنجاب کی حکومت کو اس طرف توجہ دلائی۔ اور اس وقت کی حکومت پنجاب نے غلط بیانی کر کے اپنی جان چھڑوائی۔ اور حکومت برطانیہ کو جواب دیا۔ کہ ہم جماعت احمدیہ کو وفادار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ حکومت پنجاب حکومت ہند کو جو رپورٹیں بھجواتی رہی تھی۔ ان میں بالوضاحت جماعت احمدیہ کی وفاداری پر شکوک کا اظہار کرتی رہی تھی۔ گزشتہ سے گزشتہ سال کے جلسہ پر جب سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار نے ایک معاندانہ اور جھوٹا نوٹ میری تقریر کی نسبت شائع کیا۔ جس میں یہ ظاہر کیا گیا تھا۔ کہ گویا میں نے حکومت کو دھمکی دی ہے۔ کہ ہم کانگرس کی طرح عدم تشدد کے قائل نہیں۔ اور ہم حکومت کا تشدد سے مقابلہ کرینگے جو ایک صریح جھوٹ تھا۔ اور ہمارے عقائد کے خلاف تھا۔ تو اس پر اس وقت کے گورنر صاحب نے حکومت ہند کو اس جھوٹے نوٹ کی طرف توجہ دلائی۔ اور جو تردید میری طرف سے ہوئی تھی۔ اسے اس رنگ میں پیش کیا۔ کہ گویا میں نے بعد میں جھوٹ بول کر اپنی تقریر کی تردید کی ہے۔ اور یہ گورنر صاحب اپنی خط و کتابت میں اپنے آپ کو میرا very sincere friend لکھا کرتے تھے۔ تازہ واقعہ ڈلہوزی کا واقعہ ہے۔ اس میں ہمیں باغی بتانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اور اس کوشش کے پیچھے بعض مخالفین حکومت کا ہاتھ تھا۔ جنہوں نے بعض پولیس افسروں سے مل کر یہ شرارت ہم سے وفاداری کا بدلہ لینے کے لئے کی تھی۔

ان تمام واقعات سے ظاہر ہے کہ حکومت کے ساتھ تعاون سب سے بڑا جرم ہے۔ گورنمنٹ کے مخالف ان باتوں کو نہیں بھولتے۔ وہ بعد میں بدلہ لینے کی ہر تدبیر اختیار کرتے ہیں۔ اور حکومت کے بعض افسر انکی پیٹھ ٹھونکتے اور وفاداروں کو باغی بتانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ان حالات کی موجودگی میں اگر کانگرس اپنی دھمکی کو عملی جامہ پہنائے اور ایک عام شورش ملک میں پیدا کر دے۔ تو چونکہ یہ اس کی آخری جنگ ہوگی۔ وہ ان جماعتوں کے خلاف یقیناً نفرت کے جذبات بھر جائے گی۔ جو اس وقت اس کا مقابلہ کریں۔ حکومت کے استحکام کے لئے یہ قربانی کی جا سکتی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اگر حکومت خود ہی چند دنوں کے بعد گاندھی جی کے روزہ سے ڈر کر کانگرس کے آگے ہتھیار ڈال دے۔ تو ان تعاون کرنے والی جماعتوں کے لئے ہندوستان میں کونسی جگہ رہ جائیگی۔ وہ ایک لمبے عرصہ کے لئے ذلیل ہو جائینگی۔ اور ملک میں اپنا وقار کھو بیٹھیں گی۔ پس ان حالات میں میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ باوجود سابقہ تلخ تجربہ کے ہم حکومت کی مدد کرنے کے لئے تیار ہیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور اپنے تمام ذرائع اس کے سپرد کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔ بشرطیکہ وُہ اس امر کا واضح الفاظ میں اعلان کر دے۔ کہ وُہ مسٹر گاندھی کے روزہ سے ڈر کر یا کسی اور ایسی ہی تدبیر سے خائف ہو کر اس وقت مُلک میں فساد کرنے والوں کے آگے ہتھیار نہ ڈال دے گی۔ اور ندامت کے اظہار یا اپنی غلطی کا اقرار لئے بغیر انہیں آزاد نہ کرے گی۔ اگر وُہ یہ اعلان کر دے۔ تو باوجود سابقہ تلخ تجربہ کے ہم اس کی جماعتی طور پر مدد کرنے کے لئے تیار ہونگے۔ اگر ایسا نہ ہو۔ تو پھر یہی صُورت ہمارے لئے باقی رہ جائیگی کہ جہاں تک جنگ کا تعلق ہے۔ ہم حکومت کی مدد کرتے رہیں گے لیکن اندرونی فسادات کے متعلق ہم غیر جانبدار کی حیثیت میں رہینگے گورنمنٹ اور کانگرس آپس میں نپٹتے پھریں ہم جماعتی طور پر اس جھگڑے میں کوئی حصہ نہ لیں گے۔ ہاں اگر منفردانہ طور پر جماعت احمدیہ کا کوئی آدمی گورنمنٹ کی مدد کرنا چاہے۔ تو ہم اس سے اسے روکینگے نہیں۔ مگر کانگرس کی مدد کسی احمدی کو انفرادی طور پر بھی نہ کرنے دیں گے۔ کیونکہ حکومت کا مقابلہ کرنا ہمارے مذہبی اصول کے خلاف ہے۔

میرے مندرجہ بالا نتیجہ پر پہونچنے کے معنے یہ ہیں۔ کہ ہمارا آئندہ طریق عمل حکومت کے فیصلہ پر منحصر ہے۔ اگر حکومت اس امر کا اعلان کر دے گی۔ کہ توبہ کا اعلان کئے بغیر وُہ فتنہ پیدا کرنے والوں کو نہیں چھوڑے گی۔ اور نہ کانگرس سے ڈر کر اس سے صُلح نہ کرے گی۔ تو ہم پُورے طور پر اس کا ساتھ دینگے لیکن اگر وُہ ایسا اعلان نہ کرے گی۔ تو ہم اپنے قومی تعاون کو جنگی کوششوں تک محدود رکھیں گے۔

اب میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ چونکہ وقت تھوڑا ہے۔ ہر جگہ کی جماعتوں کو اپنے آپ کو فوراً زیادہ سے زیادہ منظم کرنا شروع کر دینا چاہیئے۔ تا اگر مُلک میں فساد ہو۔ اور ہم حکومت کا ساتھ دینے کا فیصلہ کریں۔ تو فوراً عملی کام شروع کیا جا سکے۔ اگر اس دفعہ ہندوستان میں فساد ہوُا۔ تو وُہ پہلے فسادوں کی طرح نہ ہوگا بلکہ غالباً بہت وسیع ہوگا۔ اور باوجود کانگرس کے عدم تشدد کے دعوے کے وُہ خون ریزی اور قتل وغارت کا پیش خیمہ ثابت ہوگا سو اس کا مقابلہ کرنے سے پہلے ہمارے دوستوں کو اپنی جانوں اور مالوں کی قربانیوں کا تہیہ کرنا پڑے گا۔ وُہ لوگ ہرگز اس کام کے لئے تیار نہ ہوں۔ جو دُوسرے دن مجھے خط لکھنے لگیں۔ کہ کانگرسی ہمیں یوُں ستاتے ہیں۔ اور یُوں دُکھ دیتے ہیں۔ مرکز ہماری مدد کرے۔ ان بُزدل سپاہیوں کی اس جنگ میں ضرورت نہ ہوگی۔ جو لڑائی پر جاتے ہُوئے پہرہ کا مطالبہ کریں۔ اُن کا مقام احمدیت میں نہیں ہے۔ ان کو اپنی جانیں بچانے کے لئے ارتداد اختیار کر لینا چاہیئے۔ کہ احمدیت کی بھٹی انہیں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہمیں اگر اس جنگ میں شریک ہونا پڑا۔ تو اس کی امید بھی نہ رکھنی ہوگی۔ کہ حکومت ہماری مدد کرے گی۔ یا مرکز ہماری مدد کریگا بہادر ان امُور کی طرف نگاہ نہیں رکھتے۔ وُہ صرف ایک بات جانتے ہیں قربانی اور پھر قربانی۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

خاکسار:- مرزا محمود احمد

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات شیخ اصغر علی صاحب مہاجر قادیان

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

میرے چچا شیخ امیرالدین صاحب مرحوم پنڈ دادنخان میں اوورسیر تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانۂ جوانی کے دوست تھے۔

میں ۱۸۹۶ء میں پرانی پیچش کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔ اس وقت بمقام فانکی ہیڈ نہر چناب ورکشاپ میں سب ڈویژنل کلرک تھا۔ میرے چچا صاحب نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمت میں میری بیماری کے متعلق قادیان میں خط لکھا جس کے جواب میں حضرت مولوی صاحب رضؓ نے تحریر فرمایا کہ عزیز ایک دفعہ ہمیں آکر ملے۔ اس کو دیکھ کر بعد تشخیص علاج کریں گے۔ چنانچہ میں قادیان دارالامان آیا۔

(۱)

عیدالاضحیٰ قریب تھی۔ اور مہمان آئے ہوئے تھے۔ اس وقت کھانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ گول کمرہ میں کھاتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ نے میرے لئے پرہیزی کھانے کا انتظام فرمایا۔ اور مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم کو دونوں وقت باقاعدگی کے ساتھ مجھے کھانا کھلانے پر مقرر فرمایا۔

(۲)

پانچ روز کے بعد میرے مرض کی تشخیص کر کے مجھے کمال محبت کے ساتھ فرمایا۔ اب تم خوشی سے باقی مہمانوں کے ساتھ مل کر حضرت اقدس کے دسترخوان پر پلاؤ۔ گوشت وغیرہ بھی کچھ کھا سکتے ہو۔ کسی پرہیز کی ضرورت نہیں۔ یہاں سے جاتے ہوئے مجھ سے نسخہ لے جانا اور گھر جا کر دوائی بنا لینا۔ اور اسے استعمال کرتے رہنا انشاءاللہ تم صحت یاب ہو جاؤ گے۔

(۳)

اس وقت میری عمر کا ستائیسواں سال تھا۔ اور خدا کے فضل سے میں نماز کا پابند اور تہجد گزار تھا۔ میرے والد صاحب بزرگوار نقشبندی خاندان کے باخدا اور صاحب کشف بزرگ تھے۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ مسجد مبارک میں باجماعت نماز پڑھتا رہا۔ اور ان ایام میں ایسی روحانی کیفیات کا مشاہدہ کیا۔ کہ جو تحریر و بیان سے باہر ہیں۔

(۴)

مجھے بیعت کے لئے غیبی تحریک ہوئی بغیر اس کے کہ کوئی دوسرا مجھے بیعت کے لئے توجہ دلاتا یا تحریک کرتا۔ میں خود ہی بیعت کے لئے حضرت اقدس کی خدمت میں پیش ہوا۔ اور حضور علیہ السلام نے میری بیعت لی۔

(۵)

بیعت کرنے کے بعد مَیں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا۔ یہ سن کر آپ نے مجھے پیار کیا۔ اور بڑی خوشی کا اظہار فرمایا۔ حضرت اقدس کی معیت میں جماعت کے ساتھ نمازیں پڑھتے ہوئے ہر ایک مقتدی پر خشوع و خضوع کی وہ کیفیت طاری ہوا کرتی تھی۔ کہ جس کو حقیقی حضوریٔ قلب کہا جاتا ہے۔

(۶)

میرے والد صاحب بزرگوار کی عمر اس وقت ۷۰ سال سے کچھ اوپر ہی تھی۔ وہ عام طور پر نماز تہجد کے بعد سے صبح کی اذان تک مراقبہ کی حالت میں رہا کرتے تھے۔ میں نے جب ان سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے حضور علیہ السلام کے متعلق توجہ کی۔ اور عالم کشف میں انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دکھائے گئے۔ اس کے بعد نماز فجر سے فارغ ہونے پر انہوں نے بڑی خوشی و مسرت کیساتھ ذکر کیا۔ کہ واقعی مرزا صاحب کا دعوےٰ سچا ہے۔ اور وہی مسیح موعود اور مہدیٔ معہود ہیں۔ اس کے بعد بھی تین دفعہ پھر انہیں حضور علیہ السلام کی عالم کشف میں زیارت ہوئی۔ اور انہوں نے پھر بھی حضور کی تصدیق کی۔ میں نے انہیں قادیان دارالامان چلنے اور بیعت کرنے کے واسطے تحریک کی۔ تو انہوں نے جواب میں فرمایا کہ یہ ہمارے مسلک کے خلاف ہے۔ کہ ایک پیر کی بیعت ہوتے ہوئے دوسرے پیر کی بیعت کی جائے۔ اس کے بعد میں نے ان سے اصرار تو نہ کیا۔ مگر جب دوبارہ قادیان حاضر ہوا۔ تو اس کے متعلق حضرت اقدس کی خدمت میں ذکر کیا جس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ وہ بلحاظ عمر کے اپنے عقیدہ کو نہ چھوڑنے میں معذور ہیں انہیں مجبور نہیں کرنا چاہیئے۔ وہ ہمارے مصدقوں میں ہی شامل ہیں۔ اس پر مجھے اطمینان ہو گیا۔

(۷)

حضرت اقدس فرمایا کرتے تھے کہ تبلیغ کے سلسلہ میں لوگوں کو اس طرف توجہ دلانا بہت مفید ہوتا ہے۔ کہ وہ نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے تازہ وضو کر کے دو نفل پڑھیں اور ان میں دُعا کریں۔ کہ اے میرے مولیٰ اگر یہ سلسلہ سچا ہے تو ہم پر حقیقت کھول دے سنہ ۱۹۰۰ء میں بسلسلہ ملازمت مشرقی افریقہ جاتے ہوئے اپنے ایک پرانے دوست مسمی نیک محمد صاحب ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات کو میں اپنے ساتھ ملازم کی حیثیت سے لے گیا تھا۔ ان کو تبلیغ کرتے ہوئے میں نے یہی نسخہ تبلایا۔ انہوں نے اس پر عمل کیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے ان کو عالم خواب میں یہ نظارہ دکھایا کہ وہ اپنے مکان واقعہ سرائے عالمگیر میں ہیں۔ اور ان کے والد مرحوم بھی پاس موجود ہیں۔ اور جس کوٹھڑی میں وہ ہیں وہ حد درجہ روشن ہو گئی ہے۔ اور یہ نظر آرہا ہے۔ کہ آسمان سے نور کی ایک رَو یا لہر چل رہی ہے۔ جس نے کوٹھڑی کو منور کر دیا ہے۔ اسی حالت میں معاً ایک بزرگ نہائت خوبصورت اور پاکیزہ شکل کے ظاہر ہوئے اور بھائی نیک محمد صاحب کے والد مرحوم اپنے بیٹے کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دیکھو یہ امام مہدی ہیں۔ اس کے بعد دونوں باپ بیٹا حضور انور سے ملے۔ اس خوشکن نظارہ کے بعد ان کی آنکھ کھل گئی۔ اور دن چڑھتے ہی انہوں نے مجھ سے اس کا ذکر کیا۔ اور ساتھ ہی بیعت کے

دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان کی مشہور دوائیں

(۱) صندلین کمیٔ خون کو دُور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کے لئے مجرب ہے } قیمت یکصد قرص -/۱۲/۱ ، نصف صد -/-/۱

(۲) اکسیر معدہ۔ بدہضمی نفخ کھٹے ڈکار۔ بھوک کم لگنا وغیرہ امراض معدہ کے لئے مفید ہے۔ } قیمت یکصد قرص -/۱۲/۱ ، نصف " -/-/۱

(۳) قرص خاص۔ امراض مخصوصہ کے لئے از حد مجرب و مفید ہے قیمت پچاس قرص -/-/۲

(۴) اکسیر سیلان الرحم۔ پوت۔ لیکوریا۔ سفید پانی کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی -/-/۳

(۵) نورمنجن۔ دانتوں کی بیماریوں کے لئے نہائت مفید ہے قیمت فی شیشی دو اونس -/۸/۱۔ ایک اونس /۱۵

(۶) تریاق الطرا۔ امراض اٹھرا کے لئے۔ مکمل کورس ۱۱ تولہ یکمشت فی تولہ عہ
الگ متفرق فی تولہ سوا روپیہ

(۷) سرمہ مبارک۔ ککروں۔ آشوب۔ زخم وغیرہ کے لئے مفید ہے قیمت فی تولہ -/۸/۲ تین ماشہ -/۱۲/-

(۸) رفیق نسواں۔ حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج ۔ قیمت یکصد قرص -/۱۲/۳ پچاس قرص -/۲

(۹) عنبرین۔ طاقت کی بے نظیر دوا قیمت پانچ تولہ چار روپے -/-/۴

(۱۰) اکسیر کھانسی۔ کھانسی کے لئے مجرب دوا ہے۔ قیمت پچاس قرص عہ -/-/۱

(۱۱) دوائی نعمت الٰہی۔ اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ۔ قیمت مکمل کورس دس روپیہ صرف -/-/۱۰

منگوانے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اسلامی احکام کی روشنی میں نماز کی اہمیت

اسلام کے ارکان خمسہ میں سے نماز ایک ایسا رکن ہے۔ جو روحانیت کے لئے نہایت اہم اور مہتم بالشان ہیں۔ کیونکہ یہ عبودیت کے اظہار کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اور عبودیت کے لئے ہی اللہ تعالےٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون (سورۃ الذاریات ع ۳) یعنے میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے نماز کو نہایت اہمیت دی ہے چنانچہ قرآن کریم میں سینکڑوں دفعہ اس کا حکم دیا گیا ہے۔ احادیث میں بھی اس کا بلند درجہ اور اہمیت بار بار بیان کی گئی ہے ایک حدیث میں آتا ہے۔ عن ابن مسعود قال لما بلغ رسول اللہ صلے اللہ وسلم سدرۃ المنتھی قال انتھی الیھا ما یعرج من الارض وما ینزل من فوق فاعطاہ اللہ عندھا ثلاثا لم یعطھن نبیاً کان قبلہ فرضت علیہ الصلوٰۃ خمسا واعطی خواتیم سورۃ البقرۃ وغفر لامتہ المقحمات مالم یشرکوا باللہ شیئاً (ترمذی جلد دوم ابواب التفسیر سورۃ النجم) یعنے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم معراج میں سدرۃ المنتہیٰ کے مقام پر پہنچے۔ تو اللہ تعالےٰ نے اس مقام کے پاس آپ کو تین چیزیں دیں۔ جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں۔ اور وہ یہ ہیں (۱) آپ پر پانچ نمازیں فرض کی گئیں (۲) آپ کو سورہ بقرہ کی آخری آیات دی گئیں (۳) اور آپ کی امت کی سب کمزوریاں اور چھوٹے گناہ معاف کئے گئے۔ جب تک کہ وہ شرک نہ کریں۔

نماز انسان کی روحانی ترقی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔ الصلوٰۃ معراج المومن یعنی نماز مومن کا معراج ہے۔ یہ انسان کو ہر قسم کے گناہوں اور بری باتوں سے بچاتی۔ اور ہر قسم کی روحانی میل کچیل کو دور کرتی ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے اقم الصلوٰۃ ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر (عنکبوت ع ۵) یعنے تو نماز کو قائم کر۔ یقیناً نماز فحش اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

اسی طرح حدیث میں آتا ہے۔ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ قال ارأیتم لو ان نھراً بباب احدکم یغتسل فیہ کل یوم خمس مرات ھل یبقی من درنہ شیئ قالوا لا یبقی من درنہ شیئ قال فذالک مثل الصلوٰۃ الخمس یمحوا اللہ بھن الخطایا (ترمذی جلد دوم ابواب الامثال) یعنے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بتاؤ۔ اگر تم میں سے کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزرتی ہو جس میں وہ دن میں پانچ دفعہ نہائے تو کیا اس کی میل میں سے کچھ باقی رہ جائیگا؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ اس کی میل سے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ یہ مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ جن کے ذریعے اللہ تعالےٰ خطاؤں کو مٹاتا ہے۔

پھر نماز انسان کو ہر قسم کی جسمانی بلاؤں اور آفتوں سے بچاتی ہے۔ کیونکہ نماز تسبیح تحمید۔ تقدیس۔ استغفار اور درود کا مجموعہ ہے۔ اور یہ سب ایسی چیزیں ہیں۔ جو ذکر اللہ میں شامل ہیں۔ اور ذکر اللہ سے انسان ہر قسم کے عذاب سے بچ جاتا ہے چنانچہ ترمذی جلد دوم ابواب الدعوات صفحہ ۱۷۳ میں لکھا ہے۔ قال معاذ بن جبل ماشیئ انجی من عذاب اللہ من ذکر اللہ یعنے حضرت معاذ بن جبلؓ نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالےٰ کے عذاب سے ذکر الٰہی سے بڑھ کر کوئی چیز نجات دینے والی نہیں۔

اسی طرح نماز روحانی بلاؤں اور مصائب و نوائب سے بچاتی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کشتی نوح میں تحریر فرماتے ہیں۔

"پنجگانہ نمازیں کیا چیز ہیں۔ وہ تمہارے مختلف حالات کا فوٹو ہے۔ تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں۔ جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں۔ اور تمہاری فطرت کے لئے ان کا وارد ہونا ضروری ہے۔

(۱) پہلے جب تم مطلع کئے جاتے ہو۔ کہ تم پر ایک بلا آنے والی ہے۔ مثلاً جیسے تمہارے نام عدالت سے ایک وارنٹ جاری ہوا۔ یہ پہلی حالت ہے۔ جس نے تمہاری تسلی اور خوشحالی میں خلل ڈالا۔ سو یہ حالت زوال کے وقت سے مشابہ ہے۔ کیونکہ اس سے تمہاری خوشحالی میں زوال آنا شروع ہوا۔ اس کے مقابل پر نماز ظہر متعین ہوئی۔ جس کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے۔ جبکہ تم بلا کے محل سے بہت نزدیک کئے جاتے ہو۔ مثلاً جبکہ تم بذریعہ وارنٹ گرفتار ہو کر حاکم کے سامنے پیش ہوتے ہو۔ یہ وہ وقت ہے۔ کہ جب تمہارا خوف سے خون خشک ہو جاتا ہے اور تسلی کا نور تم سے رخصت ہونے کو ہوتا ہے۔ سو یہ حالت تمہاری اس وقت سے مشابہ ہے۔ جبکہ آفتاب سے نور کم ہو جاتا ہے۔ اور نظر اس پر جم سکتی ہے اور صریح نظر آتا ہے۔ کہ اب اس کا غروب نزدیک ہے۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز عصر مقرر ہوئی۔

(۳) تیسرا تغیر تم پر اس وقت آتا ہے جو اس بلا سے رہائی پانے کی بکلی امید منقطع ہو جاتی ہے۔ مثلاً جیسے تمہارے نام فرد قرارداد جرم لکھی جاتی ہے۔ اور مخالفانہ گواہ تمہاری ہلاکت کے لئے گذر جاتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب تمہارے حواس خطا ہو جاتے ہیں۔ اور تم اپنے تئیں ایک قیدی سمجھنے لگتے ہو۔ سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب غروب ہو جاتا ہے۔ اور تمام امیدیں دن کی روشنی کی ختم ہو جاتی ہیں۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز مغرب مقرر ہے۔

(۴) چوتھا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے کہ جب بلا تم پر وارد ہی ہو جاتی ہے۔ اور اس کی سخت تاریکی تم پر احاطہ کر لیتی ہے۔ مثلاً جبکہ فرد قرارداد جرم۔ اور شہادتوں کے بعد حکم سزا تم کو سنایا جاتا ہے۔ اور قید کے لئے ایک پولیس مین کے تم حوالہ کئے جاتے ہو۔ سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے۔ جبکہ رات پڑ جاتی ہے اور ایک سخت اندھیرا پڑ جاتا ہے۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز عشاء مقرر ہے۔

(۵) پھر جب تم ایک مدت تک اس مصیبت کی تاریکی میں بسر کرتے ہو۔ تو پھر آخر خدا کا رحم تم پر جوش مارتا ہے۔ اور تمہیں اس تاریکی سے نجات دیتا ہے۔ مثلاً جیسے تاریکی کے بعد پھر آخر کار صبح نکلتی ہے اور پھر وہی روشنی دن کی اپنی چمک کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے۔ سو اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز فجر مقرر ہے۔ اور خدا نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ حالتیں دیکھ کر پانچ نمازیں تمہارے لئے مقرر کیں۔ اس سے تم سمجھ سکتے ہو۔ کہ یہ نمازیں خاص تمہارے فائدہ کے لئے ہیں۔ پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو۔ تو تم پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو۔ کہ وہ تمہاری اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے

[illegible] (خاکسار [illegible] مولوی فاضل قادیان)

سرمہ ممیرا خاص

آنکھیں ایک نعمت ہیں۔ اگر آنکھوں میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔ یا نظر کمزور ہو۔ سرمہ ممیرا خاص استعمال کریں۔ قادیان کے بڑے بڑے گھروں میں استعمال اور مقبول ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ عا

چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲

اکسیر نزلہ

یہ اناث لہ یا بار بار ہونے والا نزلہ بیماریوں کی جڑھ ہے۔ اس کا بہترین علاج اکسیر نزلہ ہے۔ قیمت یکصد قرص عہ

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

الفضل کے معاونین

(۱) جناب چودہری عطا محمد صاحب نائب تحصیلدار جو الفضل کے خاص معاونین میں سے ہیں ایک خریدار بڑھا رہے ہیں۔ چودہری صاحب موصوف بعارضہ مالیخولیا کئی ماہ سے بیمار ہیں احباب انکی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں

(۲) جناب سیٹھ محمد اعظم صاحب سکندر آباد نے تین ماہ کے لئے ایک دوست کے نام اخبار جاری کرایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۳) بیگم صاحبہ مسعود احمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او نے اپنے بچوں کے پاس ہونے کی خوشی میں پانچ روپیہ ارسال فرمائے۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء

مینیجر

مندرجہ ذیل احباب نوٹ فرمالیں

ذیل میں ان احباب کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ر ستمبر ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ اُن میں وہ احباب بھی شامل ہیں۔ جو بالعموم بذریعہ محاسب چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے نام اطلاع کی غرض سے شائع جا رہے ہیں۔ تا وہ بہت جلد خود بخود رقم ارسال فرمادیں۔ تمام احباب کی خدمت میں مودبانہ گذارش ہے کہ اپنا نام دیکھ کر فوراً چندہ ارسال فرمادیں۔ جو دوست ۳۱ر اگست ۱۹۴۲ء تک اپنا چندہ ارسال فرمائیں گے۔ انکی خدمت میں وی۔ پی ارسال نہیں ہونگے۔ لیکن جن احباب کی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوگا۔ انکی خدمت میں یکم ستمبر ۱۹۴۲ء کو وی پی ارسال کر دئے جائینگے۔ امید ہے احباب جلد سے جلد چندہ ادا فرمانے کی کوشش کریں گے۔ (خاکسار مینیجر الفضل)

- ۱- میاں غلام حسین صاحب۔
- ۹۶- عبدالعظیم صاحب۔
- ۱۶۱- پیر حاجی احمد صاحب۔
- ۲۰۱- میاں غلام رسول صاحب
- ۲۵۵- شیخ عنایت علی صاحب
- ۳۶۲- بابو عبدالغفور صاحب
- ۷۹۲- مولوی عمرالدین صاحب
- ۱۸۲۲- چوہدری عبدالمالک صاحب
- ۱۸۳۸- منشی بلند خان صاحب
- ۲۰۴۵- ایم محمد عظیم صاحب
- ۲۱۶۰- میاں ابراہیم صاحب
- ۲۷۱۶- خان بہادر محمد داود خان صاحب
- ۲۷۵۵- ڈاکٹر برکت اللہ صاحب
- ۲۷۶۰- میاں احمد الدین صاحب۔
- ۳۶۸۳- چوہدری نعمت خان صاحب
- ۳۷۴۸- شیخ بدرالدین صاحب
- ۴۳۱۶- محمد حسین صاحب۔
- ۴۴۲۳- منشی کریم بخش صاحب
- ۴۶۲۴- مرزا محمد علی صاحب۔
- ۴۸۲۹- محمد حسین صاحب۔
- ۴۸۶۰- امام بخش صاحب۔
- ۴۸۸۵- ڈاکٹر عبدالکریم صاحب
- ۵۲۱۴- بابو اعراف اللہ صاحب
- ۵۶۱۴- عبدالمجید خان صاحب۔
- ۵۶۴۹- منشی اللہ دتہ صاحب۔
- ۵۷۴۳- چوہدری محمد شریف صاحب
- ۶۲۲۷- کریم بخش صاحب۔
- ۶۳۲۱- بابو محمد عالم صاحب
- ۶۷۰۰- شمس الدین صاحب
- ۶۷۳۶- خدا بخش صاحب
- ۶۷۶۷- بابو احمد اللہ صاحب
- ۶۸۸۱- بابو ننھے خان صاحب
- ۶۹۰۳- ایس۔ اے حلیم صاحب
- ۶۹۳۰- سلطان علی صاحب۔
- ۷۲۳۳- چوہدری نور احمد خان صاحب
- ۷۲۴۰- چوہدری سردار احمد خان صاحب
- ۷۲۵۳- بابو خورشید احمد خان صاحب
- ۷۲۵۷- بنت ڈاکٹر احمد خان صاحب۔
- ۷۶۲۹- محمد یعقوب صاحب۔
- ۷۶۳۹- اسرار محمد ابرار محمد صاحب
- ۷۶۵۵- سیکرٹری انجمن احمدیہ
- ۷۷۸۶- سیٹھ شیخ حسن صاحب
- ۷۹۶۲- ڈاکٹر چوہدری محمد انور صاحب
- ۸۰۲۰- عبدالعزیز صاحب۔
- ۸۰۷۵- رشید احمد صاحب۔
- ۸۱۶۵- بابو غلام محمد صاحب۔
- ۸۳۹۰- ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب
- ۸۷۳۰- بابو محمد منیر صاحب۔
- ۸۸۶۱- ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
- ۸۸۷۰- محمد عبداللہ صاحب۔
- ۸۸۸۱- چوہدری غلام محمد صاحب
- ۹۰۷۷- سید حسام الدین احمد صاحب
- ۹۰۹۲- ایم۔ اے جلیل فیضی صاحب
- ۹۲۲۶- حاجی محمد صاحب۔
- ۹۲۴۷- بابو عطاء اللہ صاحب
- ۹۲۷۳- ملک شیر محمد صاحب۔
- ۹۳۰۹- قمرالدین صاحب۔
- ۹۳۵۱- شکر الٰہی صاحب۔
- ۹۵۹۱- سید تاج حسین صاحب
- ۹۶۰۱- شیخ اقبال الدین صاحب
- ۹۶۶۹- میاں فتح خان صاحب
- ۹۸۰۹- محمد یوسف صاحب
- ۹۰۲۰- محمد الدین صاحب۔
- ۹۸۳۰- چوہدری فضل کریم صاحب
- ۹۸۴۸- ڈاکٹر نور احمد صاحب
- ۹۸۵۶- رشید احمد خان صاحب
- ۹۹۲۳- مولوی سید محمد ہاشم صاحب
- ۹۹۴۷- شیخ مولا بخش صاحب
- ۹۹۵۴- منشی برکت علی صاحب
- ۹۹۶۴- آئی۔ اے۔ حکیم صاحب
- ۱۰۰۹۹- چوہدری سید علی صاحب
- ۹۵۳۴- راجہ محمد نواز صاحب۔
- ۹۵۶۹- محمد حسین صاحب۔
- ۱۰۱۷۷- امیر جماعت محمود آباد۔
- ۱۰۱۷۸- ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
- ۱۰۲۶۰- ڈاکٹر نذیر احمد خان صاحب
- ۱۰۲۷۴- شیخ عظیم الدین صاحب
- ۱۰۲۹۴- سید نور حسن شاہ صاحب
- ۱۰۳۱۱- شیخ نواب الدین صاحب
- ۱۰۳۲۵- ڈاکٹر لال الدین صاحب
- ۱۰۳۵۱- ایم بشیر احمد صاحب
- ۱۰۳۷۶- ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب
- ۱۰۵۱۵- محمد عبدالحفیظ صاحب
- ۱۰۵۶۵- صوبیدار گورچرن سنگھ صاحب
- ۱۰۶۸۲- ڈاکٹر ظفر حسن صاحب۔
- ۱۰۷۷۸- ولی محمد صاحب۔
- ۱۰۷۹۶- غلام رسول صاحب
- ۱۰۸۱۱- سید فیاض حیدر صاحب
- ۱۰۸۲۳- بشیر احمد صاحب۔
- ۱۰۸۸۸- بابو رحمت اللہ صاحب
- ۱۰۹۱۴- ماسٹر نواب الدین صاحب
- ۱۰۹۸۰- عبدالمجید صاحب۔
- ۱۱۰۵۵- چوہدری غلام محمد خان صاحب
- ۱۱۳۰۱- محمد حسین صاحب۔
- ۱۱۵۷۹- محمد بخش صاحب۔
- ۱۱۶۶۸- فدا حسین صاحب
- ۱۱۶۹۸- محمد بخش صاحب منیر
- ۱۲۰۶۲- محمد سلطان احمد صاحب
- ۱۲۰۷۵- خانزادہ امیر اللہ خان صاحب
- ۱۲۱۰۲- ڈاکٹر محمد الدین صاحب
- ۱۲۱۸۳- ڈاکٹر عبدالحمید صاحب
- ۱۲۱۸۵- چوہدری مہتاب الدین صاحب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اعلان

اس پرچہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک نہایت اہم مضمون شائع ہو رہا ہے۔ لہذا یہ پرچہ خطبہ نمبر کے خریدار اصحاب کو بھی بھیجا جا رہا ہے۔ (مینیجر)

ضرورت ہے

سندھ جننگ فیکٹری کنری (سندھ) کے لئے مندرجہ ذیل کارکنوں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں نقول سندات کے ساتھ مقامی عہدہ داروں کی تصدیق کرا کر بہت جلد مجھے بھیجیں۔ جن میں اپنی عمر۔ لیاقت اور تجربہ کا ذکر ہونا چاہیئے۔

منظور شدہ کارکنوں کو سفر خرچ سوا یا تھرڈ کلاس دیا جاوے گا۔

(۱) ڈیلیوری کلرک -/-/۳۰ (۲) اسسٹنٹ ڈیلیوری کلرک -/-/۲۵

(۳) سٹور کیپر -/-/۲۰ (۴) پریس کلرک -/-/۳۰

فرزند علی سیکرٹری کنری فیکٹری بورڈ قادیان۔

شباکن

دنیا بھر میں مشہور ہو چکی ہے

شباکن ملیریا کا کامیاب علاج ہے شباکن پنجاب کے علاوہ سندھ۔ بنگال بہار۔ یو۔ پی۔ اور ہندوستان کے باہر بھی جا رہی ہے۔ ابھی ہم کو افریقہ سے چھ درجنوں کا آرڈر آیا ہے۔ ملیریا آرہا ہے آج ہی ایک شیشی خرید لیں۔
قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

سکنی اراضی خریدنے کا نادر موقعہ

صدر انجمن احمدیہ قادیان کے صیغہ پراویڈنٹ فنڈ کے بعض قطعات احمدیہ فارم کے بالکل متصل قابل فروخت موجود ہیں۔ ایک ایک کنال کے پلاٹ بنائے ہوئے ہیں۔ ہر قطعہ کو بیس اور دس فٹ کی دو گلیاں ہیں۔ خواہشمند احباب قیمت کا فیصلہ بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت مجھ سے کریں۔ زیادہ سے زیادہ قیمت دینے والے کے پاس صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل کر کے اراضی فروخت کر دی جائیگی۔ موجودہ قیمتیں ۵۵۰ روپیہ ایک کنال کی ہوں گی۔

منجانب (ملک) مولا بخش افسر پراویڈنٹ فنڈ

B. 20

میک لائٹ

تین ماہ میں صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے۔ ہر گھر میں اس کی موجودگی ضروری ہے

میک ورکس قادیان

B. 20

رُوحانی علاج

درود۔ استغفار۔ اور دُعا ہے۔ جسمانی بیماریوں کیلئے ہومیوپیتھک علاج نہایت موزوں اور لطیف علاج ہے۔ دوائیں زود اثر مگر کم خرچ ہیں۔ ہسٹیریا۔ مردانہ امراض۔ ذیابیطس۔ دمہ۔ لیکوریا۔ دق۔ یرقان۔ بواسیر۔ مرگی۔ پرانا ملیریا۔ کاربنکل۔ پائیریا۔ ناسور۔ سانپ اور بچھو کے کاٹے کے علاج کیلئے لکھیے۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

۱۲۲۹۳- حکیم محمد یعقوب صاحب
۱۲۳۰۸- چوہدری اللہ داد خانصاحب
۱۲۳۲۳- محمد عبد العزیز صاحب۔
۱۲۳۶۹- ملک عطاء اللہ صاحب۔
۱۲۳۷۸- ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب
۱۲۴۸۶- محمد حیات صاحب۔
۱۲۵۵۹- خواجہ نظام الدین صاحب
۱۲۶۰۴- چوہدری مجید اللہ خانصاحب
۱۲۶۷۰- حاجی محمد صدیق صاحب۔
۱۲۷۲۱- خیر الدین صاحب۔
۱۲۷۸۳- مرزا محمد صادق صاحب
۱۲۸۳۷- پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب
۱۲۸۳۹- غلام محمد صاحب۔
۱۲۸۸۱- ڈاکٹر معراج الدین صاحب
۱۲۸۸۹- چوہدری چھجو خانصاحب
۱۲۹۵۵- ماسٹر اللہ بخش صاحب
۱۳۰۱۷- سعد اللہ خانصاحب
۱۳۰۶۰- قریشی احمد شفیع صاحب۔
۱۳۰۶۱- محمد رمضان صاحب۔
۱۳۰۶۴- نواب الدین صاحب
۱۴۰۶۳- مسز اللہ داد خانصاحب
۱۴۰۹۶- شیخ محمد ابراہیم صاحب
۱۴۱۷۷- شیخ محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۱۷۹- محمود احمد ناصر

۱۴۱۹۵- میاں عبد الحق صاحب
۱۴۲۰۵- محمد ابراہیم صاحب۔
۱۴۲۲۸- ایم عبد الواحد صاحب
۱۴۲۵۲- ایم۔ احمد صاحب
۱۴۲۶۵- مولوی غلام احمد شاہ صاحب
۱۴۴۳۰- سید فیاض الدین صاحب
۱۴۴۳۷- مولوی قدرت اللہ صاحب
۱۴۴۳۹- ڈاکٹر فیض اللہ صاحب
۱۴۴۴۱- بابو رحمت اللہ صاحب
۱۴۴۶۳- ملک برکت علی صاحب

۱۴۵۲۳- مسٹر منظور احمد صاحب
۱۴۵۲۴- چوہدری سردار احمد صاحب
۱۴۵۴۱- عبد الکریم صاحب
۱۴۵۸۲- غلام سرور صاحب
۱۴۶۲۵- نذیر بیگم صاحبہ
۱۴۶۲۷- عبد السلام صاحب
۱۴۶۷۷- ملک غلام محمد صاحب
۱۴۶۷۹- عباس بن عبد القادر صاحب
۱۴۶۹۸- چوہدری فضل الٰہی صاحب

۱۴۶۹۹- حاجی اللہ بخش صاحب
۱۴۷۰۰- محمد سعید صاحب
۱۴۷۳۲- چوہدری یوسف علی خانصاحب
۱۴۷۳۴- چوہدری خوشی محمد صاحب
۱۴۷۳۶- غلام محمد صاحب۔
۱۴۷۴۵- میاں غلام نبی صاحب
۱۴۷۶۴- غلام رسول صاحب
۱۴۸۰۰- منشی عبد اللہ خانصاحب
۱۴۸۵۴- دی فرینڈز رینڈ کو

۱۴۸۷۶- عبد الحمید صاحب
۱۴۸۵۸- چوہدری غلام احمد صاحب
۱۴۸۹۵- ایم موسیٰ رضا صاحب
۱۴۹۰۳- سید سعید احمد صاحب
۱۴۹۴۱- ملک عزیز احمد صاحب
۱۴۹۶۰- ایس۔ ایم عمر صاحب۔
۱۴۹۸۸- شیخ غلام علی صاحب
۱۵۰۲۴- ڈاکٹر منیر احمد صاحب
۱۵۰۳۵- بسمل صاحب۔

۱۵۰۵۰- ریحانہ بنت ظریف صاحب
۱۵۱۰۴- ملک میر احمد صاحب
۱۵۱۱۰- ایم محمد حسین صاحب
۱۵۱۱۲- مینیجر صاحب احمدیہ لائبریری
۱۵۱۴۷- فیض احمد صاحب۔
۱۵۱۹۴- میر ضیاء اللہ صاحب
۱۵۱۹۷- مرزا محمد شریف بیگ صاحب
۱۵۲۰۶- شیخ عبد الغنی صاحب
۱۵۲۰۹- خواجہ عبد العزیز صاحب
(باقی)

MACLIGHT

بلیک آوٹ کے لئے

NIGHT LAMP

اے۔ سی بجلی کے علاقہ کیلئے
نعمتِ عظمےٰ
میک لائٹ (نائٹ لیمپ)

۹۹ فیصدی خرچ میں بچت

روزانہ تمام رات مسلسل جلانے سے تین ماہ میں صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اندھیرے گھپ کی بجائے ٹھنڈی آرام دینے والی روشنی۔ بال بچوں والے گھروں کیلئے بیحد ضروری چیز۔ دیکھنے میں خوبصورت۔ عمر میں پائیدار۔ میک لائٹ کے ہر ایک بکس میں ایک سال کی گارنٹی کا لیبل رکھا ہوتا ہے۔
اپنے شہر کے دوکاندار سے طلب کریں۔

میک ورکس قادیان

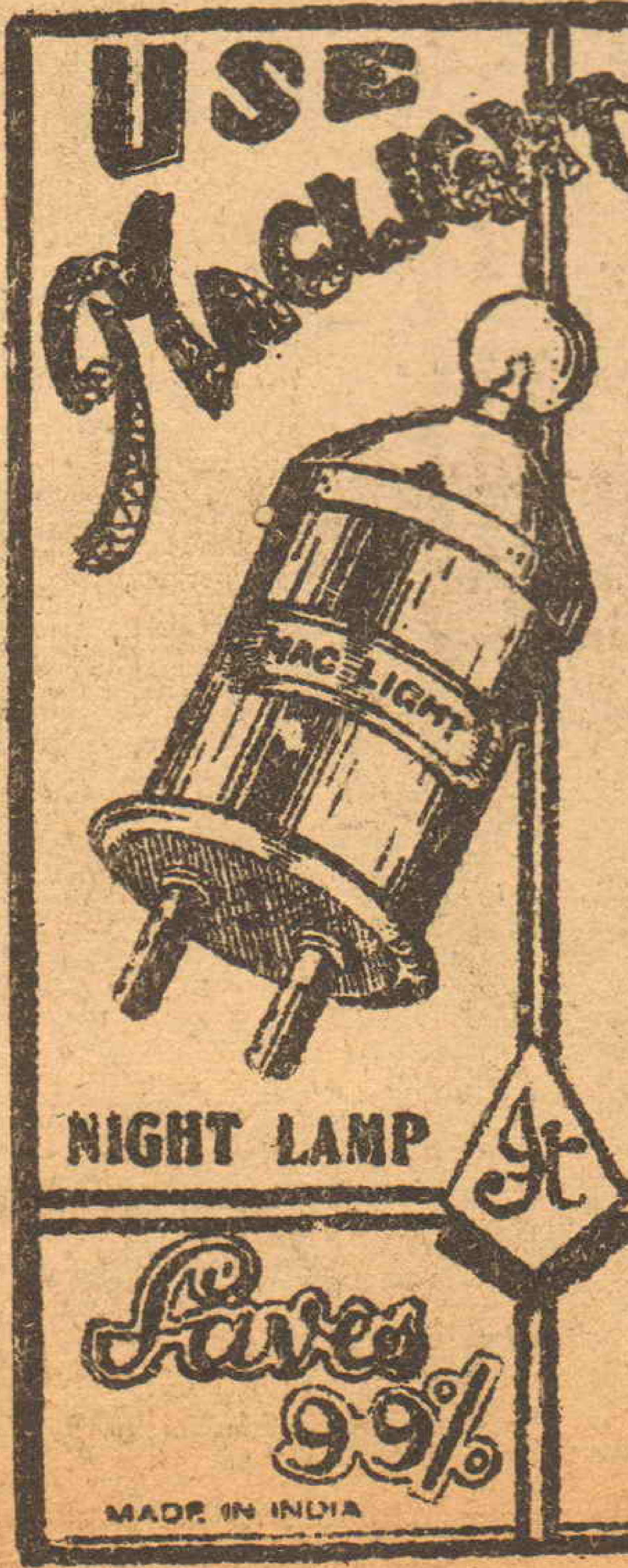

A.5

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا "حبوب جوانی" استعمال کریں۔
قیمت۔ پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ
کا
ارشادِ گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک مریض کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے۔ کہ گو کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجیکشن بھی کروا چکی تھیں۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا ہے۔ کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا ہے۔ اور اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے۔ اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں اور آپکی وہ ممنون ہیں۔ فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں اور بدنما داغوں الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ ہر جگہ بکتی ہے
اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ اور مشہور دوا فروشوں سے طلب کریں

دی۔ پی منگانے کا پتہ:۔ فیسرین فارمیسی مکتسر پنجاب۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۱۶ اگست۔ شمال مغرب اور جنوب مغرب سے جو جرمن فوجیں سٹالن گراڈ کی طرف بڑھ رہی ہیں انہیں روسی کامیابی سے روک رہے ہیں۔ کلیٹ سکایا اور کوٹیلنیکوو دف پر انہوں نے بار بار حملے کئے۔ مگر ہر بار منہ کی کھائی۔ کلیٹ سکایا کے محاذ پر انہوں نے دو اہم مورچوں پر قبضہ بھی کر لیا مگر روسیوں نے پھر انہیں وہاں سے نکال دیا۔ کوٹیلنیکوو کی طرف بڑھنے کی انہوں نے ایک اور کوشش کی مگر پتہ نہیں وہ کدھر جانا چاہتے ہیں۔ ایک خیال یہ ہے کہ شاید وہ والگا پہنچ کر نئے رستے سے استرخان پہنچنا چاہتے ہیں۔ کاکیشیا میں بھی روسی سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ یہاں لڑائی کے تین محاذ ہیں۔ ایک تو کراسنوڈر کے آس پاس دریائے کوبان کے کناروں پر یہاں جرمن دریا کو پار کرنے کی بہت کوشش کر رہے ہیں۔ مگر روسی فوجیں انہیں کامیاب نہیں ہونے دیتیں۔ ان کے تین دریائی مورچوں کو روسیوں نے تہس نہس کر دیا۔ دوسرا محاذ مائیکوپ کے تیل کے چشمے ہیں۔ یہاں بھی پہاڑیوں میں بڑی سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ تیسرا محاذ ملنر نیوو دوسکی ہے۔ جہاں پر جرمن گروزنی کے تیل کے چشموں کی طرف بڑھنا چاہتے ہیں۔ جو یہاں سے ۱۵۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ ورونیش کے محاذ پر جرمن کچھ آگے بڑھ آئے تھے۔ مگر پھر واپس دھکیل دئیے گئے۔ اب وہ کوشش کر رہے ہیں کہ مغربی کنارہ پر پہنچ جائیں۔ اور اپنے ٹینک اور توپیں وغیرہ بھی ساتھ لے جائیں۔ بیریانسک کے علاقہ میں روسیوں نے بعض اہم پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۱۶ اگست۔ جزائر الیوشن میں کسکا کے جزیرہ پر امریکن طیاروں نے حملے کئے کروزر پر بم لگے۔ اور دو سامان سے جانے والے جہاز ڈبو دئیے گئے دو اور کو نقصان پہنچا تین ہزار سے زیادہ گولے پھینکے گئے۔ صرف ایک امریکن طیارہ ان حملوں میں کام آیا۔ سالومن کی جنگ کے بارہ میں کوئی تازہ اطلاع نہیں آئی۔ تاہم یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکن فوجیں وہاں مضبوطی سے پاؤں جما رہی ہیں۔

دہلی ۱۶ اگست۔ آج ہندوستان میں کسی جگہ جام صاحب آف نوانگر نے رائل انڈین نیوی کے ایک ناویڈ سکول کا سنگ بنیاد رکھا۔ نائب امیر البحر نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان کی نیوی بہت ترقی کر رہی ہے۔ اور اس کا ایک ثبوت یہ سکول ہے۔ جام صاحب کی طرف سے اس سکول کے لئے زمین عطا کی گئی ہے۔

چنگکنگ ۱۶ اگست۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ چینی فوجوں نے کوورنگ سنگ کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو کیشن ریلوے کا ایک اہم سٹیشن ہے۔

قاہرہ ۱۶ اگست مصر میں کل آسٹریلیا اور افریقہ کے بمباروں نے ساحل کے ساتھ ساتھ دشمن کے بجروں پر حملے کئے۔ اور ان میں سے پانچ کو ڈبو دیا۔ دوسرے مقامات پر ہوائی میدانوں۔ فوجی کیمپوں اور ٹرانسپورٹ دستوں پر بھی حملے کئے گئے۔

دہلی ۱۶ اگست۔ کل رات کے سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ شہر میں بالکل امن و امان رہا۔ آج بہت سی دوکانیں کھل گئی ہیں۔ بڑی مشکل یہ ہے۔ کہ غلط افواہیں بہت پھیل رہی ہیں۔ اس لئے لوگ دوکانیں کھولنے سے ڈرتے ہیں۔ ملوں میں بھی دوبارہ کام شروع کرانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ آج ڈپٹی کمشنر نے سرکردہ بیوپاریوں سے کانفرنس کی۔ اب انہوں نے ایک اپیل براڈ کاسٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بمبئی ۱۵ اگست حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج صبح پونے نو بجے مسٹر مہادیو ڈیسائی یکایک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے فوت ہو گئے آپ گاندھی جی کے سیکرٹری تھے۔ اور حال میں انہیں نظر بند کیا گیا تھا۔ انہوں نے صبح سر میں چکر آنے کی شکایت کی۔ فوراً طبی امداد مہیا کی گئی۔ مگر آپ ۳۰ منٹ کے اندر اندر فوت ہو گئے۔

لکھنؤ ۱۵ اگست۔ آج شام یہاں ایک دیسی ساخت کا بم پھٹ گیا۔ ایک پولیس کنسٹبل اور بعض دوسرے لوگ مجروح ہوئے۔ پولیس نے امین آباد کے سارے علاقہ کو گھیر لیا کئی مکانات کی تلاشی لی اور بعض لوگوں کو گرفتار کر لیا۔

دہلی ۱۵ اگست تمام برطانی ہند میں ایک نیا آرڈیننس جاری کیا گیا ہے۔ جس کے رو سے کپتان اور اس کے اوپر کے درجہ کے تمام فوجی افسروں کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ چاہیں۔ تو اپنے عہدہ کے کسی آدمی کو حکم دے سکتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص سنتری کے للکارنے پر کھڑا نہ ہو کسی جائیداد کو نقصان پہنچائے۔ یا پہنچانے کا ارادہ اور کوشش کرے۔ تو وہ اسے گولی سے اڑا دے ایسے کسی افسر کے حکم سے کسی کے محاسبے لوگ بھی ایسے اشخاص کو گرفتار کر سکتے ہیں۔ اور اگر گرفتاری کے لئے اسے گولی اڑنی پڑے تو مار سکتے ہیں۔

لکھنؤ ۱۵ اگست۔ یو۔ پی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اب صوبہ میں حالات اعتدال پر آ رہے ہیں۔ کارخانے بھی عام طور پر حسب معمول کام کرنے لگے ہیں۔ بعض شریروں نے اس قسم کی افواہیں اڑائی ہیں۔ کہ حال کے واقعات سے رنجیدہ ہو کر بعض سرکاری افسروں نے استعفے دے دئیے ہیں لیکن یہ بالکل جھوٹ ہے۔

دہلی ۱۵ اگست بعض علاقوں میں شرانگیزی کی وارداتیں ابھی ہو رہی ہیں۔ اور بعض لوگ بے ہودہ حرکات کر رہے ہیں۔ بنارس کی خبر ہے۔ کہ ایک ہجوم نے ایکسائز آفس کا ریکارڈ جلا دیا عمارت بھی نذر آتش کر دی جس سے چالیس ہزار کا نقصان ہوا۔ ایک ریلوے سٹیشن اور ایک پوسٹ آفس کو بھی نقصان پہنچایا۔ بھاگلپور کے نزدیک ایک ریلوے سٹیشن کو آگ لگا دی ٹکٹوں کو جلا دیا۔ اور نقدی لوٹ لی۔ ڈھاکہ۔ بنارس۔ جین جانی۔ بال گڑھ۔ اور ناگپور میں مجبور ہو کر پولیس نے گولی چلائی۔ ڈھاکہ میں ایک ریلوے سٹیشن پر حملہ کیا گیا۔ اور ریلوے لائن کو اکھاڑ دیا۔ پولیس نے گولی چلائی جس سے پانچ اشخاص ہلاک ہوئے۔ متعدد مقامات پر ٹیلیگراف اور ٹیلیفون کے تار کاٹ ڈالے۔ لائن کے اکھاڑے جانے کی وجہ سے نرائن گنج اور ڈھاکہ کے مابین گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے۔ گورکھپور میں بھی فائرنگ کرنا پڑا۔ کلکتہ میں ٹرام سروس بند ہو گئی ہے۔ بنارس میں ہجوم کی سنگ باری سے دو مجسٹریٹ اور چار سپاہی زخمی ہو گئے۔ مونگھیر کا ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی زخمی ہو گئے۔

شملہ ۱۵ اگست۔ لگاتار بارشوں کی وجہ سے کالکا اور شملہ کے مابین ریلوے اور سڑک کے رستوں پر بڑی بڑی چٹانیں پھسل کر آ گری ہیں۔ اور آمد و رفت کا سلسلہ منقطع ہے۔ آج چار بجے شام تک ڈاک بھی نہیں آ سکی۔ فیروزپور کے ایک کینال ہیڈ ورکس کے بند میں شگاف ہو جانے کی وجہ سے زبردست سیلاب آ گیا ہے جس سے پچیس گاؤں ڈوب گئے ہیں۔ دریائے بیاس میں بھی طغیانی آئی ہے۔ ڈیڑھ درجن دیہات زیر آب ہیں سینکڑوں مکانات گر گئے۔ اور مویشی بہ گئے لوگوں نے درختوں پر چڑھ کر جانیں بچائیں۔

لنڈن ۱۶ اگست برطانی طیاروں نے پچھلے مغربی جرمنی کے بہت سے اہم ٹھکانوں پر حملے کئے جن کا مفصل حال ابھی معلوم نہیں ہوا۔ ایئر چیف مارشل نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برلن پر ابھی اور زور کے حملے ہوں گے۔ پچھلے دنوں ڈسلڈورف وغیرہ علاقوں پر جو حملے کئے گئے ان سے پہلی بار اہل جرمنی کو یہ احساس ہوا ہے۔ کہ ہوائی حملوں سے بھی ان پر فتح حاصل کی جا سکتی ہے۔ جوں جوں راتیں لمبی ہوتی جائیں گی۔ ہمارے ہوائی حملوں کا زور اور دائرہ وسیع ہوتا جائے گا۔ اس وقت روسی محاذ پر جرمنوں کو ہوائی جہازوں اور سپاہیوں کی اشد ضرورت ہے۔ مگر مغربی جرمنی پر ہمارے ہوائی حملوں کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ اب اس علاقہ میں زبردست ہوائی بیڑا رکھنے پر جرمن مجبور ہو گئے ہیں۔ آپ نے تقریر کے آخر میں کہا۔ کہ اس جنگ میں آخری فتح اسی کی ہو گی جس کی ہوائی طاقت زیادہ ہو گی۔ آپ نے ہوائی فوج کی تیاری پر بھی زور دیا۔ امریکہ کے نائب ایئر چیف مارشل نے ایک تقریر میں کہا ہے۔ کہ جونہی کافی امریکن ہوائی جہاز برطانیہ میں اکٹھے ہو جائیں گے۔ وہ جرمنی پر حملوں میں حصہ لیں گے۔ امریکن ہوائی جہاز وہاں برابر پہنچ رہے ہیں۔

ماسکو ۱۶ اگست۔ آج دوپہر کے روسی اعلان میں کہا گیا ہے کہ کل رات بھر سٹالن گراڈ کے لئے لڑائی ہوتی رہی۔ جنوبی کاکیشیا میں بھی میدان کارزار گرم رہا ہے۔ روسی فوجوں نے ہر جگہ بڑی بہادری سے دشمن کا مقابلہ کیا۔ ایک نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ ڈان کے موڑ میں جرمن پیشقدمی کو روک دیا گیا ہے۔ دشمن کے بہت سے سپاہی مارے گئے۔ اور جنگی سامان کافی مقدار میں ضائع ہوا۔ لینن گراڈ کے محاذ پر بھی روسیوں کو کامیابی ہو رہی ہے۔

بمبئی ۱۶ اگست۔ آج مسٹر جناح کی کوٹھی پر آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہوا۔ کانگریس کی موجودہ پالیسی کے بارہ میں مسٹر جناح نے ممبروں کو اپنی رائے بتائی۔ اس اجلاس میں یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ اس تحریک کے بارہ میں مسلمانوں کا رویہ کیا ہونا چاہیئے۔ اڑھائی گھنٹہ کی کارروائی کے بعد اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا۔

واشنگٹن ۱۶ اگست۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ آسٹریلیا میں اتحادی افواج کے لئے امریکہ سے ہوائی جہازوں میں برابر سامان جنگ بھیجا جا رہا ہے۔

حب بہزاد:۔ یہ گولیاں جوڑوں کو طاقت دیتی ہیں۔ جوڑوں کے دردوں۔ اور کمزور لوگوں کے لئے بیحد مفید ہیں۔ ایک روپیہ کی بیس گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا